

542

75:سورۃ القیامہ

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
75	سُوۡرَةُ الۡقِيٰمَة	مکی	2	40	29	تَبٰرَكَ الَّذِیۡ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 19 میں منکرین کو قیامت کے بارے میں یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ اس کا واقع ہونا یقینی ہے۔ اس دن انسان کے تمام اعمال اس کے سامنے رکھ دیئے جائیں گے۔ رسول اللہ (صَلَّى ٱللَّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) کو نزول وحی کے وقت قرآن کو یاد کرنے کی غرض سے اپنی زبان کو حرکت نہ دینے کی ہدایت۔

لَاۤ اُقۡسِمُ بِيَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ ۙ﴿۱﴾ وَلَاۤ اُقۡسِمُ بِالنَّفۡسِ اللَّوَّامَةِ ؕ﴿۲﴾ میں قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی اور قسم کھاتا ہوں نفس لوّامہ کی کہ تم روز قیامت ضرور اٹھائے جاؤ گے، "نفس لوامہ ایسا نفس جو غلطی سے گناہ ہو جانے پر اپنے آپ کو ملامت کرے اور فوراً توبہ پر آمادہ ہو جائے" اَيَحۡسَبُ الۡاِنۡسَانُ اَلَّنۡ نَّجۡمَعَ عِظَامَهٗ ؕ﴿۳﴾ کیا انسان یہ سمجھتا ہے کہ ہم اس کے مرنے کے بعد اس کی ہڈیوں کو جمع نہ کر سکیں گے بَلٰى قٰدِرِيۡنَ عَلٰۤى اَنۡ نُّسَوِّىَ بَنَانَهٗ ﴿۴﴾ کیوں نہیں ایسا ضرور ہو گا! بلکہ ہم تو اس بات پر بھی قادر ہیں کہ اس کی انگلیوں کے ایک ایک پور تک کو درست بنا دیں بَلۡ يُرِيۡدُ الۡاِنۡسَانُ لِيَفۡجُرَ اَمَامَهٗ ۚ﴿۵﴾ بلکہ انسان چاہتا ہے کہ آئندہ زندگی بھی فسق و فجور میں گزار دے اور قیامت کے انکار کی یہی اصل وجہ ہے يَسۡـَٔلُ اَيَّانَ يَوۡمُ الۡقِيٰمَةِ ؕ﴿۶﴾ پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب آئے گا فَاِذَا بَرِقَ الۡبَصَرُ ۙ﴿۷﴾ وَ

خَسَفَ الْقَمَرُ ﴿٨﴾ وَ جُمِعَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ ﴿٩﴾ تو جان لو کہ یہ وہ دن ہو گا جب آنکھیں چکا چوند ہو جائیں گی، چاند بے نور ہو جائے گا اور سورج اور چاند اکٹھے کر دیئے جائیں گے يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ﴿١٠﴾ اس دن انسان کہے گا کہ کیا آج کوئی فرار ہونے کی جگہ ہے؟ كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿١١﴾ ہرگز نہیں! آج کوئی پناہ کی جگہ نہیں ہے اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ﹰالْمُسْتَقَرُّ ﴿١٢﴾ اس دن ہر ایک کو آپ کے رب کے سامنے ہی پیش ہونا پڑے گا يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَ اَخَّرَ ﴿١٣﴾ اس دن انسان کے اگلے پچھلے تمام اعمال اس کے سامنے رکھ دیئے جائیں گے بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ﴿١٤﴾ وَّ لَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ﴿١٥﴾ بلکہ حقیقت تو یہ ہے انسان خود ہی اپنے اعمال سے خوب آگاہ ہو گا، اس وقت خواہ کتنے ہی عذر پیش کرے لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ﴿١٦﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! نزول وحی کے وقت قرآن کو یاد کرنے کی غرض سے اپنی زبان کو حرکت نہ دیجئے اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَ قُرْاٰنَهٗ ﴿١٧﴾ بے شک اس قرآن کو آپ کے سینہ میں جمع کرنا اور آپ کی زبان سے پڑھوانا ہمارے ذمہ ہے فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿١٨﴾ سو جب ہم قرآن پڑھیں تو آپ اسے توجہ کے ساتھ سنتے رہیں جبریل امین کے وحی کے ذریعہ قرآن سنانے کو اللہ نے اپنے سنانے سے تشبیہ دی ہے ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿١٩﴾ پھر واضح طور سے اس کا مطلب سمجھا دینا بھی ہمارے ہی ذمہ ہے۔

